SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
March 29, 2017
For immediate release

ایس ای سی پی نے انسائیڈ ٹریڈ نگ کرنے پر بینک کے افسر کے خلاف کرمینل کیس دائر کر دیا

اسلام آباد(مارچ 17) سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ان سائیڈ ٹریڈ نگ میں ملوث ہونے پر ایک نمایاں بینک کے افسر کے خلاف کرمینل کیس دائر کر دیا ہے۔ یہ کیس کراچی میں سیشن کورٹ کی عدالت میں دائر کیا گیا ہے۔

تفصیلات کے مطابق، ایک شخص سید مصباح الدین رضوی بینک کے سیکوٹی اور کیپٹل مارکیٹ کے محکمہ کے سربراہ کے طور پر کام کر رہا تھا اور بینک کی جانب سے سٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرنے اور حصص کا لین دین کرنے کے فرائض انجام دے رہا تھا۔ ایس ای سی پی کی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ بینک میں اپنی ذمہ داریوں کی وجہ سے یہ شخص بینک کی جانب سے سرمایہ کاری کے لئے کئے جانے والے فیصلوں سے آگاہ رہتا تھا۔ سید مصباح کی آفیشل ذمہ داریوں کی وجہ سے، بینک کے ضوابط کے مطابق، اس کے لئے سٹاک مارکیٹ میں لین دین کرنا بھی ممنوع تھا۔ تاہم یہ شخص، اپنے رشتہ داروں، سید خالد گرامی اور سید واجد گرامی کے ساتھ مل کر ان سائیڈ ٹریڈ نگ میں ملوث پایا گیا۔ تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ سید مصباح الدین نے اسے حاصل معلومات کا فائدہ اٹھایا اور حصص کا لین دین کر کے خاصا منافع بنایا۔ کراچی سٹاک ایکسچینج کے اگست 2012 سے لے کر فروری 2016 تک کے ٹریڈ نگ کے ڈیٹا کا جائزہ میں سید مصباح الدین اور بینک کے مختلف سکرپٹ کے لین دین کی تاریخوں میں کافی مماثلت پائی جاتی ہے۔

ایس ای سی پی نے بینک کے ملازمین کا ان سائیڈ ٹریڈ نگ میں ملوث ہونے کے مسئلہ کو سٹیٹ بینک آف پاکستان کے ساتھ بھی اٹھایا گیا ہے اور مرکزی بینک کو اس حوالے سے مناسب ضوابط اور اقدامات لینے کی سفارش کی گئی ہے ہے۔ سٹاک مارکیٹ میں بے ضابطگیوں کی روک تھام اور شفافیت کے لئے، ایس ای سی پی کیپٹل مارکیٹ کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے اور مارکیٹ میں ان سائیڈ تریڈ نگ اور دیگر بے ضابطگیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔